بسم اللہ الرحمن الرحیم

مدرسہ تجوید القرآن چھرواجیسا کہ اس کے نام ہی سے ظاہر ہے حفظ و تجوید کی معروف و ممتاز درسگاہ ہے۔ میری معلومات کے مطابق تیس سے زائد لائق اور آزمودہ کار اساتذہ کی مدرسہ کو خدمات حاصل ہے۔ بحیثیت مجموعی تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ جو مدرسہ کے دار الاقامہ میں مقیم ہیں ان کی تعداد کم و بیش ایک ہزار ہے۔ گذشتہ پچیس برسوں سے یہ ادارہ خاصی آب و تاب کے ساتھ علم کی اشاعت اور دین کے مختلف شعبوں میں اہم خدمات انجام دے رہا ہے۔ اس چشمۂ صافی سے سیراب ہونے والے تشنگان علوم کی تعداد ہزاروں پر مشتمل ہے۔ وابستہ بہار کا شاید ہی کوئی خطہ ہوگا جہاں اس کے فارغین اور فیض یافتہ افراد و اشخاص موجود نہ ہوں۔ مشرقی و مغربی چمپارن کے حدود سے گذر کر سرزمین نیپال تک کتنے ہی چھوٹے بڑے دینی مدارس اور مکاتب ہیں جن کی مختلف انداز سے اس مرکز علم کے ذریعے خدمت و اعانت کی جارہی ہے۔ اللھم زد فزد۔

ادارہ کے موسس و بانی مدیر مدرسہ جناب عبدالرحمٰن صاحب سے اسی سال حج کے موقع پر جدہ میں ایک مختصر ملاقات ہوئی تھی۔ دوران گفتگو ان کی سادگی اور بے تکلفی، بطور خاص ان کے جذبہ اشاعت علم سے بے حد متاثر ہوا۔ مذکورہ ملاقات کے بعد مدرسہ تجوید القرآن چھرواجوان کی کئی برسوں کی محنت و کاوش اور سعی پیہم کا مظہر ہے۔ اسے دیکھنے کی غیر معمولی آرزو اور طلب پیدا ہونے لگی چنانچہ ۲۶ ربیع الاول ۱۴۳۰ھ مطابق ۲۵ مارچ ۲۰۰۹ء کو مدرسہ میں حاضری کی سعادت میسر آئی اور خوش قسمتی سے اس موقع پر دوبارہ مدیر مدرسہ سے نیاز حاصل ہوسکا۔ برسوں سے اس ادارہ کی خدمات بطور خاص حفظ و تجوید کے شعبے میں ادارہ کی کارگزاری اور کارکردگی کے جو تذکرے سنے تھے براہ راست ان کے مشاہدہ کا موقع ملا۔

مدیر مدرسہ جناب عبدالرحمٰن صاحب اپنے کام اور پیشے کے لحاظ سے تو ایک انجینئر ہیں لیکن جس طرح انہوں نے قرآن حکیم کی خدمت کی ہے اور تجوید و قراءت کے علم کو فروغ دینے کی خاطر جس شوق و دلچسپی کا مظاہرہ کیا ہے وہ اپنے ان کارناموں کی بنا پر ہمارے نزدیک قابل ستائش اور لائق تحسین و آفرین ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی عمر اور کاموں میں برکت عطا فرمائے۔ آمین

قاری شبیر احمد صاحب ناظم مدرسہ اسلامیہ شکر پور بھوارہ دربھنگہ
بتعلم لبشارت کریم خادم مدرسہ اسلامیہ شکر پور بھوارہ۔

۲۷ ربیع الاول ۱۴۳۰ھ